

UNIVERSITY OF THE PUNJAB



Part-I A/2016
Examination:- M.A./M.Sc.

Roll No.

Subject: Persian
PAPER: I (Dastoor-e- Zaban-e- Farsi Wa Tarjama)

TIME ALLOWED: 3 hrs.
MAX. MARKS: 100

نوٹ: اس پرچے کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے کے تین سوالات لازمی ہیں۔ دوسرے حصے کا سوال نمبر ۴ لازمی ہے۔ جبکہ باقی تین سوالات میں سے کسی دو کے جواب درکار ہیں۔

(حصہ اول)

سوال نمبر ۱: از پرسش های زیر فقط ده تارا انتخاب نمائید و به زبان فارسی به اختصار جواب بدهید: (۲۰)

- | | | | |
|-------|------------------|-----|----------------------------|
| (الف) | دستور چیست؟ | (ب) | کلمه را معرفی نمائید؟ |
| (ج) | جمله چیست؟ | (د) | اسم معنی چیست؟ |
| (ه) | اسم ذات چیست؟ | (و) | اسم مصغّر چیست؟ |
| (ز) | مصدر چیست؟ | (ح) | مصدر اصلی را تعریف نمائید؟ |
| (ط) | مصدر جعلی چیست؟ | (ی) | صفت چیست؟ |
| (ك) | صفت چند نوع است؟ | (ل) | فعل چیست؟ |
| (م) | فعل مجهول چیست؟ | | |

(۲۰)

سوال نمبر ۲: درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کا فارسی میں ترجمہ لکھیں؟

- (الف) مجھے فارسی زبان بہت پسند ہے۔ فارسی ٹیٹھی زبان ہے۔ فارسی شاعری بڑی دلکش ہے۔ علامہ اقبال اور غالب جیسے مشہور شعرا نے اس زبان میں شعر کہے ہیں۔ اس زبان میں علم و اخلاق کی اچھی باتیں ہیں۔ میرادل چاہتا ہے کہ فارسی بول چال سیکھوں۔
- (ب) کل موسم بہت خوشگوار تھا۔ ساری رات بارش ہوتی رہی لیکن صبح کے وقت بارش رک گئی۔ بادل چھائے ہوئے تھے۔ ہوا چل رہی تھی۔ ہم ناشتہ کر کے یونیورسٹی جانے کے لیے نکلے۔ جب ہم یونیورسٹی پہنچے تو بارش دوبارہ شروع ہو گئی۔ ہم بہت لطف اندوز ہوئے۔

(۲۰)

سوال نمبر ۳: نیچے دیے گئے اقتباسات میں سے کسی ایک کا فارسی میں ترجمہ کیجیے؟

- (الف) ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک کوا بہت پیاسا تھا۔ وہ پانی کی تلاش میں ادھر ادھر گھوم رہا تھا۔ اس نے ایک باغ میں ایک گھڑا دیکھا۔ اس میں تھوڑا سا پانی تھا۔ کوا نے بہت کوشش کی لیکن پانی نہ پي سکا۔ اس نے ایک ترکیب سوچی اور گھڑے میں چھوٹے چھوٹے ٹھنڈے پتھر ڈالے اور پانی اوپر آ گیا۔ اس نے پانی پیا اور اڑ گیا۔

- (ب) خواجہ فرید الدین عطار چھٹی ساتویں صدی ہجری کے مشہور ایرانی شاعر اور صوفی بزرگ ہوئے ہیں۔ شروع میں اپنے باپ سے وراثت میں ملنے والا عطر فروشی کا پیشہ جاری رکھا۔ بعد میں صوفیا اور عارفوں کے راستے پر چل پڑے۔ ۶۲۷ھ میں اپنی جائے پیدائش نیشاپور میں وفات پائی۔

(حصہ دوم)

سوال نمبر ۴: ماضی مطلق اور فعل حال کی تعریف کریں اور ہر ایک کے بنانے کا طریقہ لکھیں نیز "فتن" مصدر سے گردان بنائیں اور اردو معانی لکھیں۔ (۲۰)

(۱۰)

سوال نمبر ۵: فعل مستقبل کی تعریف کریں، بنانے کا طریقہ بتائیں اور "داون" مصدر سے گردان کریں۔

(۱۰)

سوال نمبر ۶: قید کی تعریف کریں نیز اس کی کسی دو اقسام کی مثالوں سے وضاحت کریں۔

(۱۰)

سوال نمبر ۷: ضمیر شخصی کی تعریف کریں، کسی دو اقسام کی مثالوں سے وضاحت کریں۔

UNIVERSITY OF THE PUNJAB



Part-I A/2016
Examination:- M.A./M.Sc.

Roll No.

Subject: Persian
PAPER: II (Nasar-e- Classic-e- Farsi)

TIME ALLOWED: 3 hrs.
MAX. MARKS: 100

نوٹ: تمام سوالات کے نمبر برابر ہیں

سوال: کسی ایک اقتباس کا سلیس اردو ترجمہ کریں؟

الف: یاد دارم کہ در ایام طفولیت متعدد بودمی و شب خیز و مولع زهد و پرهیز. شبی در خدمت پدر نشستہ بودم و ہمہ شب دیدہ برہم نیستہ و مصحف عزیز بر کنار گرفته و طایفہ ای گرد ما خفتہ. پدر را گفتم: از اینان یکی سر بر نمی دارد کہ دو گانہ بہ دریگانہ بگذارد. چنان خواب غفلت بردہ اند کہ گویی مردہ اند. گفتم: جان پدر، تو نیز اگر بخفتی، بہ کہ در پوستین خلق افتی.

ب: از حلب تا طرابلس چهل فرسنگ بود، بدین راہ کہ ما رفتیم. روز شنبہ پنجم شعبان آنجا رسیدیم. حوالی شہر ہمہ کشاورزی و بساتین و اشجار بود، و نیشکر بیسار بود و درختان نارنج و ترنج و موز و لیمو و خرما و شیرہ نیشکر در آن وقت می گرفتند. شہر طرابلس چنان ساختہ اند کہ سہ جانب او با آب دریا است کہ چون آب دریا موج زند مبلغی بر باروی شہر بر رود.

سوال: کسی ایک اقتباس کا سلیس اردو ترجمہ کریں؟

الف: اما مردمان بیگانہ را ہر روز مہمان مکن، کہ ہر روز بسزا بہ حق مہمان نتوانی رسید. بنگر تا بہ یک ماہ چند بار میزبانی خواہی کردن، آنکہ سہ بار خواہی کردن یک بار کن و نفقاتی کہ در آن سہ مہمانی خواہی کردن در یک مہمانی کن، تا خوان تو از عیبی بری بود و زبان عیب جویان از تو بستہ بود، چون مہمانان در خانہ تو آیند ہر، ہر کسی را پیشباز ہمی رو و تقریبی ہمی کن.

ب: گویند کہ ہر حاجت کہ در آن روز خواہند، باری، تعالی و تقدس، روا کند. بہ گوشہ ای رفتم و دو رکعت نماز بکردم و حاجت خواستم تا خدای تعالی و تبارک مرا توانگری دہد. چون نزدیک یاران و اصحاب آمدم. یکی از ایشان شعری پارسی می خواند، مرا شعری در خاطر آمد کہ از وی در خواہم تا روایت کند. بر کاغذی نوشتم تا بہ وی دہم کہ این شعر بر خوان. ہنوز بدو ندادہ بودم کہ او ہمان شعر بہ عینہ آغاز کرد.

سوال: درج ذیل کتابوں میں سے کسی ایک پر فاری میں نوٹ لکھیں؟

۱۔ گلستان سعدی

۲۔ چہار مقالہ

سوال: درج ذیل کتابوں میں سے کسی ایک پر اردو میں نوٹ لکھیں؟

۱۔ قابوس نامہ

۲۔ سفر نامہ ناصر خسرو

سوال: درج ذیل سوالات میں سے کسی دس کے جوابات تحریر کریں؟

- ۱۔ چہار مقالہ نوشتہ کیست؟
- ۲۔ چہار مقالہ در چہ سال نوشتہ شد؟
- ۳۔ چہار مقالہ را چرا چہار مقالہ می نامند؟
- ۴۔ گلستان سعدی در چہ سالی تالیف شد؟
- ۵۔ اسم کامل سعدی چیست؟
- ۶۔ مزار سعدی در کدام شہر ایران است؟
- ۷۔ گلستان سعدی مشتمل بر چند باب است؟
- ۸۔ سال در گذشت سعدی چیست؟
- ۹۔ نظامی عروضی سمرقندی در دربار کدام بادشاہان ماند؟
- ۱۰۔ قابوس نامہ کہ تالیف کرد؟
- ۱۱۔ اسم دیگر قابوس نامہ چیست؟
- ۱۲۔ اسم دیگر چہار مقالہ چیست؟
- ۱۳۔ قابوس نامہ برای تربیت کی نوشتہ شد؟
- ۱۴۔ اولین سفر نامہ منشور چہ نام دارد؟
- ۱۵۔ ناصر خسرو چند بار بہ مکہ رفت؟



UNIVERSITY OF THE PUNJAB

Part-I A/2016
Examination:- M.A./M.Sc.

Roll No.

Subject: Persian
PAPER: III (Shair-e- Classic-e-Farsi)

TIME ALLOWED: 3 hrs.
MAX. MARKS: 100

س۔ ۱۔ صرف دس سوالوں کے مختصر فارسی جواب لکھیں۔ 20

۲۔ انوری بہ کدوم دورہ تعلق دار؟

۳۔ سبک شعر حافظ چیست؟

۶۔ سجابی استرآبادی در رباعی شهرت دارد یا در مثنوی؟

۸۔ صائب در کجا دفون است؟

۱۰۔ زادگاہ سردکاشانی کجاست؟

۱۲۔ طوطی عند لقب کیست؟

۱۔ سبک شعر مسعود سعد سلمان چیست؟

۳۔ نام یکی از آثار سعدی شیرازی بنویسید۔

۵۔ حکایت مرد بقال و طوطی در کدام کتاب آمده است؟

۷۔ نام کامل بیدل دہلوی چیست؟

۹۔ آیا عطار بہ سبک خراسانی شعر سروده است؟

۱۱۔ معنی رباعی چیست؟

س۔ ۲۔ (الف) کسی ایک جزو کا اردو ترجمہ اور تشریح کریں۔ 13

چون شرر این جلوہ یکبار ست و بس
شش جهت یک نیشتر زار ست و بس
عالم ست اینجا شب تار ست و بس

دردگی محروم حکمران ست و بس
از شکست شیشه دلها پیرس
از عدم جوید صبح ای عاقلان
(ب)

جز غم نبود بھرہ ز چرخ سنگرم
بی خار غم ز گلشن شادی گلگی برم
جز نو عردن غم نشد از عمر هم سرم

تا آمد از عدم بہ وجود اصل پیکرم
خون شد دلم در آرزوی آن کہ یک نفس
کردم نظر بہ فکر در احکام نہ فلک

س۔ ۳۔ (الف) کسی ایک جزو کا اردو ترجمہ اور تشریح کریں۔ 13

جنت بد حالان و خوش حالان شدم
از درون من نجست اسرار من
باز جوید روزگار وصل خویش

من بہ ہر جمعیتی تالان شدم
ہر کسی از ظن خود شد یار من
ہر کسی کو دور ماند از اصل خویش
(ب)

شادی و غمی کہ در قضا و قدر است
چرخ از تو ہزار بار بی چارہ تر است

نیکی و بدی کہ در نهاد بشر است
با چرخ مکن حوالہ کاندہ رہ عقل

س۔ ۴۔ (الف) کسی ایک جزو کا اردو ترجمہ اور تشریح کریں۔ 14

یک کار ازین دو کار می باید کرد
یا قطع نظر ز یاری باید کرد

سرد گلہ اختصار می باید کرد
یا تن بہ رضای یاری باید داد
(ب)

نہ خون دیرم، نہ مومن دیرم، نہ لنگر
چو شوہ گردہ بہ نشتی و انجم سر

مو آن رندم کہ نام بی قلندر
چو روز آید بگردم گرد سبیتی

س۔ ۵۔ درج ذیل میں سے دو پر اردو اور دو پر فارسی میں نوٹ لکھیں۔ - 40=10+10+10+10

۱۔ سعدی شیرازی ۲۔ سجابی استرآبادی ۳۔ بیدل دہلوی ۴۔ سردکاشانی

۵۔ مسعود سعد سلمان ۶۔ عربی شیرازی ۷۔ مولانا جلال الدین رومی ۸۔ فرید الدین عطار

UNIVERSITY OF THE PUNJAB



Part-I A/2016
Examination:- M.A./M.Sc.

Roll No.

Subject: Persian
PAPER: IV (Adabiyat-e-Maasir-e-Farsi)

TIME ALLOWED: 3 hrs.
MAX. MARKS: 100

نوٹ: پرچہ 40 فیصد فارسی میں حل کرنا لازمی ہے۔

- سوال نمبر 1: درجہ ذیل تراجم میں سے صرف 10 سوالات کے مختصر جوابات فارسی میں لکھیے (20)
1. "در دل ملا قربان علی" اثر کیسٹ؟
 2. میرابندہ ایمن، بیاوریم بہ آغاز فصل سرد کیسٹ؟
 3. از سہ داستان کوتاه صادق ہدیت نام بیبرید؟
 4. ہشت کتاب اثر چہ کسی است؟
 5. از یک سارنامہ جلال ال احمد نام بیبرید؟
 6. تخلص مہدی اخوان ثالث کیسٹ؟
 7. نخستین شاعرہ کہ در قالبہای بدید شعر سرود کیسٹ؟
 8. از مثنوی شہکار ایرج میرزا نام بیبرید؟
 9. تخلص احمد شاملو کیسٹ؟
 10. از سہ شاعر مہ دورار مشروطیت نام بیبرید؟
 11. نرسانہ داش اکل کیسٹ؟
 12. در رزم زندگی نوشتہ کیسٹ؟
 13. ہشت کتاب اثر چہ کسی است؟
- سوال نمبر 2: درج ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کا اردو میں ترجمہ کیجیے: (20)

(الف) ملا اسحق سرخس را تکان داد، از پلکان زیر زمین پایین رفت و پس از چند دقیقه با یک بطری بالا آمد. داش اکل بطری را از دستش گرفت و گریختن آن را بہ جرز دیوار زد سرش پرید، آن وقت تا نصف آن را سر کشید، اشک در چشم هایش جمع شد، جلو سرفه اش را گرفت و با پشت دست دهن خود را پاک کرد. پسر ملا اسحق کہ بچہ زرد نبوی کثیفی بود، یا شکہ بالا آمدہ و دہان باز و مفی کہ روی لبش اویزان بود، بہ داش اکل نگاہ می کرد. داش اکل انگشتش را زد زیر در نمکدانی کہ در حلقہ حیات بود و در دہنش گذاشت.

(ب) می دانستم کہ اینها ہنس و سوسہ شیطان لعین است کہ می خواهد ذاکر حسین را مشوب نموده و شیعیان علی را در این شب جمعہ کہ شب رحمت الہی است از ذکر فرزند شہیدش محروم دارد ولی ہر چہ لعن خدا بود بہ شیطان فرستادم و ہمارہ ای نہا کہ شد از زہم (خداوند با خیر النساء محشورش کند کہ زن بی بدلی بود) پرسیدم: زن حاجی بزاز را می شناسی؟

P.T.O.

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کا اردو میں ترجمہ اور تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی لکھیے: (20)

(الف) و بہ آنان گفت:

سنگ از آیش کوهستان نیست

همچنانی که فلز، زبوری نیست به اندام کانگ

در کف دست زمین گوهر نپیدایی است

که رسولان همه از تابش آن خیره شدند

پی گوهر باشید

لحظه دارا به چراگاہ رسالت بیرید

(ب) تو بہر آمد و شد زنده جهان بار دگر

تو مرا زنده کن از ساغر سرشار دگر

تا بود فصل گل و صحبت ساقی هرگز

نرود بجای دگر من نکم کار دگر

من به یک زخمد تو ای چرخ نیفتم از پای

گر بود عمر ببینیم به پیکار دگر

سوال نمبر 4. فروغ فرخزاد کے احوال و کلام کی خصوصیات بیان کیجیے (20)

سیراب سپہری کے فکر و فن کی خوبیاں بیان کیجیے

سوال نمبر 5 سید محمد علی جمالزادہ کی افسانہ نگاری کا مفصل جائزہ لیجیے (20)

یا

جمالزادہ کی افسانہ نگاری پر مفصل نوٹ تحریر کیجیے



UNIVERSITY OF THE PUNJAB

Part-I A/2016
Examination:- M.A./M.Sc.

Roll No.

Subject: Persian
PAPER: V (Naqad-e- Adabi-e- Farsi)

TIME ALLOWED: 3 hrs.
MAX. MARKS: 100

نوٹ : کل پانچ سوالات کے جوابات دیں۔ پہلا سوال کرنا لازمی ہے۔ پرچہ چالیس فیصد فارسی میں حل کرنا ضروری ہے۔ تمام سوالات کے نمبر برابر ہیں۔

سوال نمبر ۱: از پرسش های زیر فقط از ده پاسخ بدهید:

(ا) معنی لغوی واصطلاحی نثر بنویسید۔ (ب) شعر چیست؟

(ج) نقد چیست؟ (د) اسم دیوان غزل مولانا چیست؟

(ه) موسیقی شعر چیست؟ (و) چهار مقاله اثر کیست؟ نام دیگران هم بنویسید۔

(ز) مقصود از حماسه سرایی چیست؟ (ح) اخلاق جلالی چه نوع نثر است؟

(ط) چهار پارہ چیست؟ (ی) شاعر آئینہ ها نوشته کیست؟ و متعلق به کدام شاعر است؟

(ک) تشبیه چیست؟ (ل) انواع موضوعی شعر کدام اند؟

سوال نمبر ۲ : نقد کا لغوی واصطلاحی مفہوم بیان کریں نیز اس کی اقسام پر روشنی ڈالیں۔

سوال نمبر ۳ : ہیبت کے اعتبار سے انواع نثر بیان کریں۔

سوال نمبر ۴ : ادب کیا ہے؟ اس کی اقسام کا تعارف کروائیں۔

سوال نمبر ۵ : شعر کا لغوی واصطلاحی مفہوم بیان کریں نیز عناصر شعر کا جائزہ لیں۔

سوال نمبر ۶ : منیر لاہوری کے احوال و آثار پر تفصیلی نوٹ قلمبند کیجیے۔

سوال نمبر ۷ : سراج الدین علی خان آرزو کے احوال و آثار پر روشنی ڈالیں۔

سوال نمبر ۸ : شفیع کدکنی کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں تفصیلاً بیان کریں۔

UNIVERSITY OF THE PUNJAB



Part – I A/2016
Examination:- B.A./B.Sc.

Roll No.

Subject: Persian-I

TIME ALLOWED: 3 hrs.
MAX. MARKS: 100

- سوال 1 کی ایک اقتباس کا سلیس اردو ترجمہ کریں۔ (20)
- (الف) از کنار جوی آہستہ می گذشت، و گاهی با نه عصایش روی آب رامی شگافت، افکار او شوریدہ و پریشان بود، دید سنگ سفیدی با موہای بلند از صدای عصای او کہ بہ سنگ خورد، سرش را بلند کرد، بہ او نگاه کرد، مثل چیزی کہ ناخوش یا در شرف مرگ بود، نتوانست از جایش نکان بخورد، و دوبارہ سرش افتاد بہ زمین . او بہ زحمت خم شد، در روشنائی مہتاب نگاه آنها بہم تلافی کرد، یک فکر غریبی پیداشد، حس کرد کہ این نخستین نگاه سادہ و راست بود کہ او دید.
- (ب) در سیر اکابر سلف مطالعہ افتادہ است کہ در ازمنہ ماضیہ عفت یکی را از خصایل اربعہ شمرده اند، و در حد آن فرمودہ اند: عفت عبارت است از پاکدامنی و لفظ عقیف بر آنکس اطلاق کردند کہ چشم از دیدن نامحرم، و گوش از شنیدن غیبت، و دست از تصرف در مال دیگران، و زبان از گفتار فاحش، و نفس از ناشایست باز داشتی.
- سوال 2 کی ایک اقتباس کا سلیس اردو ترجمہ کریں۔ (20)
- (الف) خواستم از جگونگی مزاج قرین الابتہاج استفسار کنم، و عبارت هایی را کہ در راہ ساختہ و پرداختہ بودم بہ زبان بیاورم، میسر نشد، یعنی دو سہ مرتبہ سر و گردن افراشتم و دہان باز کردم، ولی صدایی از سینہ ام بیرون نیامد. بار اول گلویم گرفت، بار دوم خجالت کشیدم. دفعہ سوم اتفاقاً یکی از حضار با من ہم صدا شد، و من سخن را بدو وا گذاشتم. پس از اندکی، مقصود از شرفیابی فراموشم شد.
- (ب) از پادشاهان دیلم و دیگر پادشاهان ہیچ پادشاہ بیدارتر، و زیرک تر، و پیش بین تر، از عضد الدولہ نبودہ است، و عمارت دوست داشتنی، و بزرگ ہمت و فاضل و باسیاست بود. روزی منہی بدو نشست کہ بدان مہم کہ بندہ را فرستادی، چون از دروازہ شہر بیرون آمدم، گاہی دوپست رفتہ بودم، جوانی را دیدم، بر کنارہ راہ ایستادہ، زرد چہرہ، بر روی او اثر زخمہا بود. مرا بدید، و سلام کرد.
- سوال 3 کی ایک اقتباس کا سلیس اردو ترجمہ کریں۔ (20)
- (الف) شاعری صنعتی است کہ شاعر بدان صناعت اتساق مقدمات موہمہ کند، و التیام قیاسات متخجہ، بر آن وجہ کہ معنی خرد را بزرگ گردانندہ معنی بزرگ را خرد، و نیکو را در خلعت زشت باز نماید، و زشت را در صورت نیکو جلوہ کند، و بہ ایہام قوت های غضبانی و شہوانی را برانگیزد، تا بدان ایہام طبع را انقباضی و انبساطی بود، و امور عظام را درنظام عالم سبب شود.
- (ب) خواجہ احمد بن نظام الملک در آن وقت کہ وزیر او بود، قصد سید ابوہاشم کرد کہ رئیس ہمدان بود، جد علاہ الدولہ و از سلطان قبول کرد کہ پانصد ہزار دینار ازو حاصل کنند، بہ شرط آنکہ سید را بہ دست او باز دہد. حکمت سخن چینی از دونی باشد، و سعایت از ہذاصلی و این ہر دو راس شر و اساس غدرند. درین دور او مرید و از آنج این ہر دو کنند، بگریزد.
- سوال 4 درج ذیل کی ایک نثر نگار کے حالات زندگی اور ادبی خدمات پر تفصیلی نوٹ لکھیے۔ (20)
- (الف) صادق ہدایت (ب) مولانا جلال الدین دؤانی
- سوال 5 کی ایک اقتباس کا فارسی میں ترجمہ کریں۔ (20)
- (الف) فارسی افسانہ نگاری کا باقاعدہ آغاز ۱۳۳۹ ہجری قمری (۱۹۲۱ عیسوی) میں محمد علی جمال زادہ کی کتاب ”کئی بود و کئی نبود“ کی طباعت سے ہوا۔ پچھلے چالیس برس میں ایران میں افسانہ نگاری نے خاصی ترقی کی ہے۔ جدید افسانہ نگاروں میں جوشہرت صادق ہدایت کو حاصل ہوئی کسی اور کو نہیں مل سکی۔
- (ب) حسن نام تھا اور ابوعلی کنیت۔ اپنے لقب نظام الملک کی وجہ سے دنیا میں مشہور ہوئے۔ ملکشاہ کی طرف سے ان کو اتابک کا خطاب ملا تھا، اور خلیفہ عباسی قائم بامر اللہ کی جانب سے وہ توام الدین اور رضی امیر المؤمنین کے خطابات سے مشرف تھے۔ ان کے والد ابو الحسن علی غزنویوں کی طرف سے طوس میں عامل مال تھے۔